# نیو بورن بچے کے بال کب کاٹنے چاہیے ؟ ٱلْحَمْدُلِّلهِ وَالْصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نیوبورن بچے کے بال کب کاتنے چاہیے اور اس کے بدلے میں چاندی صدقہ کرنی چاہیے یا سونا اور وہ کس کو دینا چاہیے ؟

سائل:ایک بهائی (انگلینڈ)

بِسِيمِ اللَّهِ الرَّحْمَزِ اللَّهِ الرَّحْمَزِ اللَّهِ اللَّهُ الْجُوَابُ بِعَونِ المَلِكِ الوَهَابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِيَ النُّوْرَ وَالصَّوَابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِيَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

پیدائش کے ساتویں دن اس کے بالوں کو کاٹنا چاہیے اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی یا سونا دونوں میں سے کوئی چیز بھی صدقہ کی جائے ۔

جیساکہ بہار شریعت میں مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ساتویں دن اوس کا نام رکھا جائے اور اوس کا سرمونڈا جائے اور سر مونڈنے کے وقت عقیقہ کیا جائے۔ اور بالوں کو وزن کر کے اوتنی چاندی یا سونا صدقہ کیا جائے۔

(بہارشریعت ج 3 ص 335 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

اور یہ نفلی صدقہ ہے لہذا کسی کو بھی دے سکتے ہیں بہتر یہی ہے کہ اگر فیملی میں سے کوئی غریب ہے تو اس کو تحفہ کہہ کر دے دیا جائے تاکہ صدقہ کا اور صلہ رحمی دونوں کا ثواب ملے ورنہ کسی طالب علم دین یا عالم دین کو دیا جائے کہ تاکہ صدقہ بھی ہوجائے اور پیسہ دین کی ترویج و اشاعت میں لگے ۔

وَاللَّهُ تَعَالَى آعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ آعْلَمَ عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْمِ وَالِم وَسَلَّم

ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادرى کتبہ

Date:17 -01-2019

### Should one cut the hair of a newborn child?

#### QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: When is one meant to cut the hair of a newborn child. Also, should one donate some silver or gold to charity in exchange for this, and who should it be given to?

Questioner: A brother from England

#### ANSWER:

One should cut the hair of a newborn child on the seventh day [after birth], and one may donate [the money equal to] either some gold or silver which is the equivalent of the weight of the hair.

Just as Muftī Amjad 'Alī 'Azhamī, mercy be upon him, states in Bahār-e-Sharī'at that he/she should be given a name on the seventh day, as well as the hair removed; 'Aqīqah should be performed once this is done. After weighing the hair, one should donate its equivalent in silver or gold to charity.

[Bahār-e-Sharī'at, vol 3, part 15, pg 335]

This charity is of nafl i.e. voluntary, thus one can give this to anyone. It is better to gift it to a poor member of the family if possible, so that one may attain the reward of both charity and treating relatives well. Otherwise, it should be given to any student of sacred knowledge or scholar, so that charity is fulfilled as well as the money being spent in the way of propagating & spreading the religion.

## Answered by Mufti Qasim Zia al-Qādirī

Translated by Haider Ali